بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعلقات السبع(ماخوذاً)

فہرست

امرئ القیس کا مختصر تعارف:۔

۱	(نام ونسب):۔	جند بن حجر بن عمر مقصود (والدہ کا نام): فاطمہ یعرب بن قحطان (سام بن نوح)	
۲	(وجہ تسمیہ):۔	(۱) سخت جھگڑالو تھا	(۲) ایک بت کا پجاری تھا اسلئے امرئ القیس نام رکھا گیا۔
۳	(فرمان مصطفیٰ ﷺ):۔	اشعر الشعر و قائدھم النار	
۴	(شاعری کی انفرادیت):۔	(۱) نازو لطیف مضامین	(۲) کھنڈرات ونشانات دیکھ کر عشاق کے رونے کا ذکر
		(۳) حسین عورتوں کو ہرنیوں، گاوانِ وحشی، شتر مرغ کیساتھ	(۴) گھوڑوں کے عقابوں، مضبوط قلعوں سے تشبیہ
۵	(شعر کی سزا):۔	باپ نے گھر سے نکال دیا محلّات کو چھوڑ کر جنگلات کا رخ کر لیا۔	
۶	(جرائم کا آغاز):۔	عیش عیاشی و کھانے پینے کیلئے چوری ڈاکہ ڈالنا و دیگر جرائم کا سلسلہ شروع کر دیا اور ایک گروہ بنایا جو سارا سامان لوٹتے تھے۔	
۷	(والد کا قتل):۔	والد ظلم وستم کا پیکر تھا قبیلہ بنو اسد کے لوگوں نے قتل کر دیا۔	
۸	(انتقامی کاروائی):۔	شہر یمن میں قتل کی خبر ملی شراب کے سارے پیالے پی گیا بنی بکر قبیلے کا دستہ لے کر بنو اسد سے خون کا بدلا لیا امرئ القیس نے بنی کنانہ کے کئی افراد بے گناہ مارے۔	
۹	(امرئ القیس کی موت):۔	کسی نے زہریلی جیکٹ بھیجی امراء نے پہنی تو جسم پھٹ گیا کمزوری کافی زیادہ ہو گئی موجودہ ترکی کے شہر انقرہ لایا گیا تو بیماری سے تنگ آکر خود کشی کر لی اسکی قبر عسیب پہاڑ کے پاس پائی گئی	

معلقة امرئ القيس

١-	قِفا نبكِ من ذِكرى حبيبٍ ومنزلِ	بِسقطِ اللّوى بينَ الدَّخول فَحَوْمَلِ
	ٹھرو؛(میرے دوستو!) تاکہ ہم اپنی محبوبہ اوراس کے گھر کو یاد کرکے رولیں۔	جوریت کے ٹیلے کے آخر پر مقام دخول میں واقع ہے۔
٢-	فتُوضِحَ فالْمِقراةِ لم يَعْفُ رَسْمُها	لما نَسَجَتْها من جنوبٍ وشَمْأَلِ
	وہ توضع ومقرات کے درمیان واقع ہے اسکے نشانات اس وجہ سے نہیں مٹے	کہ اس پر جنوب وشمال سے ہوائیں چلتی ہیں
٣-	ترى بَعَرَ الأَرْآمِ في عَرَصاتِها	وقيعانها كأنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ
	سفید ہرنیوں کی مینگنیاں اس کے میدانوں اور	اس کے صحنوں میں تو ایسے دیکھے گا گویا کہ سیاہ مرچ کے دانے
٤-	كأنّي غداةَ البَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلو	لدى سَمُراتِ الحيّ ناقِفُ حنظل
	یوم فراق کی صبح جس دن وہ (اپنی معشوقہ کے ساتھ) روانہ ہوئے	میں قبیلے کے ببول کے درختوں کے پاس گویا حنظل (اندرائن) توڑنے والا تھا
٥-	وُقوفًا بها صَحْبِي عَلَيّ مَطِيَّهُمْ	يقولونَ لا تهلِكْ أسىً وتَجَمَّلِ
	اور روکے ہوئے تھے میرے دوست مجھ پر اپنی سواریوں کو	وہ کہہ رہے تھے (غم فراق) سے ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر
٦-	وإنَّ شِفائي عَبْرَةٌ مُهراقَةٌ	فهلْ عندَ رَسمٍ دارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ
	(جوابا کہتا ہے) میری شفا بہتے ہوئے آنسو ہیں	کیاان مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد شخص ہے
٧-	كدأبِكَ من أمِّ الْحُوَيْرِثِ قبْلها	وجارَتِها أمِّ الرَّبابِ بِمَأْسَلِ
	تیری عادت (عنیزہ کے عشق میں) اس عادت کی طرح ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث	اوراس کی پڑوسن ام رباب کے ساتھ ماسل میں تھی
٨-	إذا قامتا تَضَوّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا	نسيمَ الصَّبا جاءت برَيّا القَرَنْفُلِ
	جب وہ دونوں کھڑی ہوتی تھیں ان دونوں سے مشک کی خوشبو آتی تھی	گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے
٩-	ففاضَتْ دُموعُ العَينِ مِنّي صَبَابَةً	عَلَى النَّحرِ حتّى بلّ دمعيَ مِحْمَلِي
	عشق کی وجہ سے یہاں تک میرے آنسو بہے	سینے پر کہ میرے آنسوؤں نے میری تلوار کے دستے کو تر کردیا۔
١٠-	ألا رُبّ يومٍ لكَ مِنْهُنّ صَالِحٍ	ولا سيَّمَا يومٍ بِدَارَةِ جُلْجُلِ
	سنو! بہت سے دن ان کی جانب سے بہت اچھے تھے۔	خصوصا وہ دن جو دارۃ الجلجل میں گزرا
١١-	وَيَوْمَ عَقَرْتُ للعَذارى مَطيّتِي	فيا عجبًا من كورِها الْمُتَحَمَّلِ
	یہ وہ دن تھاجب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کے لئے اپنی ناقہ کو ذبح کردیا تھا۔	میری حیرت تو دیکھو جو اس کے کجاوے سے دوسرے کجاوے پر لدا ہوا تھا۔
١٢-	فظلَّ العذارى يرْتَمِينَ بلحمها	وشحمٍ كهُدّابِ الدِّمَقس الْمُفَتَّلِ
	وہ دوشیزہ عورتیں اس کے گوشت اور چربی کو پھینک رہی تھیں	جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھا

۱۳-	ويومَ دخلتُ الْخِدرَ خدرَ عُنَيزَةٍ	فقالتْ لكَ الوَيلاتُ إنَّكَ مُرجِلِي
	جس دن میں عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا تھا	اس نے مجھ سے کہا برا ہو تیرا تو مجھے گرائے دیتا ہے
۱٤-	تقولُ وقد مالَ الغَبيطُ بنا معًا	عَقَرْتَ بَعِيرِي يا امرأَ القَيس فانزِلِ
	وہ کہنے لگی کہ ہمارا ہودج جکائے دے رہا ہے	تو نے میرے اونٹ کی کمر لگادی ہے تو اتر جا
۱۵-	فَقُلتُ لَهَا سيرِي وأرْخِي زِمَامَه	ولا تُبعدينِي من جنَاكِ الْمُعَلَّلِ
	میں نے اس سے کہا چلی چل اور اونٹ کی مہار ڈھیلی چھوڑ	اور مجھ کو بہلانے والے میوے سے دور نہ کر
۱٦-	فَمِثلِكِ حُبلَى قد طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ	فألْهَيتُها عن ذِي تمائمَ مُحْوِلِ
	تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں	ان کے پاس میں گیا اور ان کو تعویذ والے ایک بچے سے غافل کر دیا
۱۷-	إذَا ما بكَى من خلفها انْصَرَفَتْ لهُ	بشِقٍّ وتحتِي شِقُّها لم يُحَوَّلِ
	جب وہ ان کے پیچھے رونے لگتا تھا وہ اپنے ایک حصے کو اس کی طرف	پھیر دیتی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا
۱۸-	وَيومًا عَلَى ظَهرِ الكَثيبِ تَعذَّرَتْ	عَلَيّ وآلَتْ حَلْفَةً لم تَحَلَّلِ
	ایک دن اس نے ریت کے ٹیلے پر سختی کی	مجھ سے اور ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثناء نہ تھا
۱۹-	أفاطِمَ مهلًا بعضَ هذا التَّدَلُّلِ	وَإن كنتِ قد أزمعتِ صَرْمِي فأجملِي
	اے فاطمہ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ	اگر تو نے مجھ سے قطع تعلّق کا ارادہ کر لیا ہے تو اچھی طرح کر
۲۰-	أغَرّكِ منِّي أنّ حبّكِ قاتِلِي	وَأنّكِ مهما تأمرِي القلبَ يَفْعَلِ
	یقینا میری طرف سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہو گیا ہے تیری محبت مجھے قتل کیے دیتی ہے	بیشک جو تو مجھے حکم دے گی وہ ضرور کریگا۔
۲۱-	وَإنْ تَكُ قَدْ ساءَتكِ منِّي خَليقةٌ	فَسُلِّي ثيابِي من ثيابِكِ تَنْسُلِ
	اگر میری کوئی عادت تجھے بری لگتی ہے	تو اپنے کپڑوں کو میرے کپڑوں سے جدا کر لے۔
۲۲-	وَما ذَرفَتْ عَيناكِ إلا لتَضْرِبِي	بسَهمَيكِ فِي أعشارِ قَلبٍ مُقَتَّلِ
	تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہین ہوتیں مگر یہ کہ	تو اپنے دونوں تیروں کو میرے شکستہ دل کے ٹکڑوں پر مارے۔
۲۳-	وَبَيْضَةِ خِدرٍ لا يُرامُ خِباؤُهَا	تَمَتَّعْتُ من لَهْوٍ بها غيرَ مُعَجَّلِ
	اور بہت سی ایسی پردہ نشین عورتیں ہیں جن کے خیموں کا قصد نہیں کیا جاسکتا۔	میں نے بہت دیر ان کی دل لگی کا فائدہ اٹھایا ہے۔
۲٤-	تجاوَزْتُ أحراسًا إليها ومَعْشَرًا	عليّ حِراصًا لو يُسرّونَ مقتَلِي
	ایسے قبیلے اور نگہبانوں سے بچ کر اس تک جا پہنچا	اور وہ چاہتے تھے کہ مجھے پوشیدہ طور پر قتل کر دیں
۲۵-	إذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	تَعَرُّضَ أثْنَاءِ الوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

	جب کے ثریا کے کنارے آسمان پر اس طرح ظاہر ہو چکے تھے	جیسے فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے کنارے
۲۶-	فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لنومٍ ثيابَها	لَدَى السِّتْرِ إلاّ لِبسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
	میں اس کے پاس ایسے وقت میں پہنچا جب وہ چلمن کے پاس جامہ خواب کے علاوہ	سونے کیلئے اپنے سب کپڑے اتار چکی تھی
۲۷-	فقالتْ: يَمينَ اللهِ ما لكَ حيلَةٌ	وَما إنْ أرى عنكَ الغَوايةَ تَنْجلي
	وہ بولی خدا کی قسم اب تیرے لئے کوئی عذر نہیں	اور میں نہیں گمان کرتی کے تجھ سے گمراہی زائل ہو جائیگی
۲۸-	خَرَجْتُ بها أمشي تَجُرّ وراءَنا	على أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ
	میں اس کو ایسے حال میں لے کر نکلا جب وہ چل رہی تھی	اور ہم دونوں کے نشانات پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی
۲۹-	فلمّا أجزْنا ساحَةَ الحيِّ وانْتَحَى	بنا بطنُ خَبْتٍ ذي حِقافٍ عقَنقَلِ
	جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع	ریگستان کے درمیان جو ٹیلوں والا تھا پہنچے
۳۰-	هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رأسِها فتمايَلَتْ	عليّ هَضيمَ الكَشْحِ رَيّا المُخلخَلِ
	میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعے جھکایا	(اپنی طرف) وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی، (معشوقہ) میری طرف جھک آئی
۳۱-	مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غيرُ مُفاضَةٍ	ترائبُها مَصْقُولَةٌ كالسَّجَنْجَلِ
	وہ (معشوقہ) نازک کمر، خوبرو، بدصورت نہیں ہے	اس کا سینہ آئینے کی طرح درخشاں ہے
۳۲-	كَبِكْرِ المُقاناةِ البَيَاضِ بصُفْرَةٍ	غَذَاها نَميرُ المَاءِ غيرُ المُحَلَّلِ
	اس موتی کی طرح ھے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوتی ہے	جس کو صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں
۳۳-	تصُدّ وتُبْدي عن أسيلٍ وتَتّقي	بناظرَةٍ من وَحشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ
	وہ اعراض کرتی ہے اور دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور بچتی ہے	مقام وجرہ کے بچے والے (ہرن) کی آنکھ کے ذریعے بچتی ہے
۳۴-	وَجِيدٍ كَجِيدِ الرِّئْمِ ليسَ بفاحِشٍ	إذا هيَ نَصّتْهُ وَلا بِمُعَطَّلِ
	اور ایک ایسی گردن جو آہو کی مثل ہے۔	جب وہ اس کو بلند کرے تو لمبی اور بے زیور نہیں ہے۔
۳۵-	وَفَرْعٍ يَزِينُ المَتْنَ أسْوَدَ فَاحِمٍ	أثيثٍ كَقِنْوِ النخلةِ المُتَعَثْكِلِ
	اور ایسے بال جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں۔	اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔
۳۶-	غدائرُهُ مُسْتَشْزِراتٌ إلى العُلا	تَضِلّ العِقاصُ في مُثَنًّى وَمُرْسَلِ
	اسکی مینڈیاں اوپر کو چڑھی ہوتی ہیں۔	جوڑا گندھے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں گم ہو جاتا ہے۔
۳۷-	وَكَشْحٍ لطيفٍ كالجديلِ مُخَصَّرٍ	وَساقٍ كأُنْبوبِ السَّقيِّ المُذَلَّلِ
	اور ایسی نازک کمر جو شتر مرغ کی طرح ہے۔	اور اس کی پنڈلی نرم جو تر بانسی کی پوری کی طرح ہے۔

۳۸-	وتُضْحِي فتيتُ المِسكِ فوق فراشها	نؤومُ الضحى لم تَنْتَطِقْ عن تفضّلِ
	وہ دن چڑھا دیتی ہے اس کے بستر سے مشک کی خوشبو آتی ہے۔	چاشت کے وقت تک خوب سونے والی, اس نے معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں پہنا
۳۹-	وتَعطو برَخْصٍ غيرِ شَثْنٍ كأنّهُ	أساريعُ ظبْيٍ أوْ مساويكُ إسْحِلِ
	وہ ایسی نرم ونازک (انگلیوں) سے پکڑتی ہے گویا کہ وہ	ظبی کے کیڑے یا اسحل کی مسواکیں ہیں
۴۰-	تُضيءُ الظّلامَ بالعِشاءِ كأنّها	مَنارَةُ مُمْسَى راهبٍ مُتبتّلِ
	شام کے وقت تاریکی کو روشن کردیتی ہے گویا کہ وہ	تارک الدنیا راہب کا شراغ ہے
۴۱-	إلى مِثْلها يَرْنو الحَليمُ صَبَابَةً	إذا ما اسبكَرّت بين درعٍ ومِجْوَلِ
	اس جیسی محبوبہ کیطرف بردبار نظر جما کر دیکھتا ہے	جب وہ قمیص پہننے والی اور کرتہ پہننے والی کے درمیان ہو
۴۲-	تَسلّتْ عَمایاتُ الرّجالِ عَنِ الصِّبا	وليسَ فؤادي عن هواكِ بِمُنْسَلِ
	لوگوں کی نوخیز گمراہیاں زائل ہو گئیں	میرا دل بے تاب نہ ٹھہرا مر کر بھی تیری محبت سے
۴۳-	ألا رُبّ خَصْمٍ فيكِ ألْوَى رَدَدتُه	نصيحٍ على تعذالهِ غيرِ مُؤْتَلِ
	سن تیرے معاملے میں بہت سے سخت جھگڑالو ہیں اپنی ملامت گری کرنے میں خیر خواہ اور	کوتاہی نہ کرنے والے ایسے ہیں جنہیں میں نے لوٹا دیا
۴۴-	وَليلٍ كَمَوْجِ البَحرِ أرْخَى سُدولَهُ	عليّ بأنواعِ الهموم ليبتلي
	اور بہت سی راتیں دریا کی موجوں کی طرح ہیں جنہوں نے اپنے پردے	طرح طرح کے غموں سے میرے اوپر چھوڑ دیے
۴۵-	فَقُلْتُ له لَمّا تَمَطّي بصُلْبِهِ	وَأرْدَفَ أعْجازًا وَناءَ بكَلْكَلِ
	میں نے اس سے اس وقت کہا جب وہ سونے کیلئے اپنی کمر دراز کر چکی تھی	اور سرین پیچھے کو نکالے اور سینہ ابھارا (اس کا مقولہ اگلے شعر میں)
۴۶-	ألا أيّها اللّيلُ الطويلُ ألا انْجَلي	بصُبْحٍ وما الإصْبَاحُ مِنكَ بأمْثَلِ
	اے لمبی رات! روشن کیوں نہیں ہوتی	صبح کیساتھ اور صبح بھی تجھ سے بہتر نہیں
۴۷-	فيا لكَ من لَيْلٍ كأنّ نُجومَهُ	بأمراسِ كتّانٍ إلى صُمّ جَندَلِ
	اے رات تجھ پر تعجب ہے گویا کہ اس کے ستارے	ٹسر کی رسیوں کے ذریعے مضبوط پتھروں سے باندھ دیے گئے ہیں
۴۸-	وَقِرْبَةِ أقوامٍ جَعلْتُ عِصامَها	على كاهلٍ منّي ذَلُولٍ مُرَحَّلِ
	قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جوتی	کو میں نے اپنا مطیع بنایا اور بار کش کندھے پر اٹھایا
۴۹-	وَوَادٍ كَجَوْفِ العَيرِ قَفْرٍ قطعتُهُ	بِهِ الذئبُ يَعوي كالْخَليعِ الْمُعَيَّلِ
	میں نے بہت سی ایسی وادیوں کو طے کیا جو گدھے کے پیٹ کیطرح	جو حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح ہیں
۵۰-	فقُلتُ لَهُ لَمّا عَوى: إنّ شأننا	قليلُ الغِنى إن كنتَ لَمّا تَمَوَّلِ
	میں نے اس سے کہا جب بھیڑیا چلایا ہم دونوں کی شان نہیں ہے	غریب ہیں (بے مانگی ہے) بشرطیکہ تو ناامید نہ ہوا ہو

٥١-	كِلانا إذا ما نالَ شيئًا أفاتَهُ	ومَن يحترِث حَرثِي وحَرثَك يهزُلِ
	ہم دونوں میں سے کسی کے ہاتھ جب کوئی چیز لگتی ہے ہم اسکو ضائع کر دیتے ہیں	جو شخص مجھ یا تجھ جیسی کمائی کرے گا وہ ضرور لاغر ہو جائے گا
٥٢-	وَقَدْ أَغْتَدِي والطَّير في وُكُنَاتِهَا	بِمُنْجَرِدٍ قَيدِ الأَوابِدِ هَيْكَلِ
	میں اتنے سویرے اٹھتا ہوں کہ پرندے ابھی تک گھونسلوں میں ہوتے ہیں	ایک کم بال والے گھوڑے کو لے کر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور قوی ہے
٥٣-	مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	كجلمود صخرٍ حطّه السيلُ مِنْ عَلِ
	بیک وقت حملہ آور تیزی سے پیچھے ہٹنے والا، آگے بڑھنے والا پشت پھیرنے والا	اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب نے اوپر سے گرایا ہو
٥٤-	كُمَيتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عن حالِ متنه	كما زَلّتِ الصّفْواءُ بالْمُتَنَزِّلِ
	کمیت ہے کہ نمدہ کو اپنی کمر کو اس طرح پھسلاتا ہے	گویا کہ چکنا سخت پتھر بارش کو
٥٥-	على الذَّبْلِ جَيَّاشٍ كأَنّ اهتزامَهُ	إذا جاشَ فيه حميُهُ غَليُ مِرْجَلِ
	باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے	جب اس میں گرمی جوش مارتی ہے تو اس کی آواز ہانڈی کے ابال کیطرح ہے
٥٦-	مِسَحٍّ إذا ما السَّابِحَاتُ على الوَنَي	أَثَرن الغُبَارَ بالكَدِيدِ الْمُرَكَّلِ
	جب تیز رو گھوڑیاں روندی ہوئی زمین	میں دھول اڑاتی ہیں (پھر بھی وہ) باراں رفتار ہے (مختلف چالیں دکھاتی ہے)
٥٧-	يُزِلّ الغُلامَ الْخِفَّ على صَهَواتِهِ	ويُلْوِي بأَثْوابِ العَنيفِ الْمُثَقَّلِ
	جوان لڑکے کو اپنی کمر سے پھینک دیتا ہے	اور بھاری کڑیل آدمی کے کپڑے پھینک دیتا ہے
٥٨-	دَريرٍ كَخُذْروفِ الوليدِ أَمَرَّهُ	تتابُعُ كَفَّيهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ
	اس قدر تیز ہے جیسے بچے کی فرکی وہ جو اس نے اپنے	دونوں ہاتھوں سے دھاگے کے ذریعے سے گھمایا ہو
٥٩-	له أَيْطلا ظَبْيٍ وساقا نعامَةٍ	وَإِرْخاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ
	اس کی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شتر مرغ کی سی	اور بھیڑیے کے جیسے دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچے کی طرح پویا
٦٠-	ضَلِيعٍ إذا استَدْبَرْتَهُ سَدّ فَرْجَهُ	بضافٍ فُوَيقَ الأَرضِ ليس بأَعزَلِ
	وہ چوڑے سینے والا ہے جب تم اس کو پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان والی جگہ کو پر کر دیتا ہے	وہ گھنی اور زمین سے تھوڑی اوپر ہے اور وہ کج دم ہیں ہے
٦١-	كأَن على الْمَتْنَيْنِ منهُ إذا انْتَحَى	مَداكَ عروسٍ أو صَلايَةَ حنظلِ
	جب وہ گھر کے پاس ہوتا ہے تو اس کی کمر دلہن کی	خوشبو پیسنے والے پتھر یا حنظل توڑنے والی سل کی طرح ہے
٦٢-	كأَنّ دِماءَ الهادِياتِ بنَحْرِهِ	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بشَيبٍ مُرَجَّلِ
	اگلے وحشی جانوروں کا خون اس کے سینے پر لگ گیا ہے۔	کنگھی کیے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کیطرح معلوم ہوتا ہے۔
٦٣-	فَعَنّ لنا سِرْبٌ كأَنّ نِعاجَه	عَذارَى دَوارٍ في مُلاءٍ مُذَيَّلِ
	ہمارے سامنے ایسا ریوڑ آیا جن کی گاوان وحشی گویا دراز چادروں میں ملبوس	دوار (بت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں)

٦٤-	فأَدْبَرْنَ كالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ	بِجِيدٍ مُعَمٍّ في العَشيرَةِ مُخْوَلِ
	وہ ایسے حال میں بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہے جس کے درمیان فاصلہ کیا گیا ہو	موتیوں کے ساتھ (جو ایسے بچے کے گلے میں پڑا ہے) جو ننھیال اور ددھیال کے اعتبار سے بہتر ہے
٦٥-	فأَلْحَقَنا بالهاديات وَدُونَهُ	جَواحِرُها في صَرّةٍ لم تُزَيَّلِ
	اس نے ہمیں گاوان وحشی سے ملا دیا	پیچھے والی جو ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہیں تھا
٦٦-	فَعادَى عِداءً بَيْنَ ثَوْرٍ ونَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يَنْضَحْ بماءٍ فيُغسَلِ
	اس نے پہ درپہ ایک بیل اور ایک گائے	کو دبالیا اور اتنا پسینہ نا آیا کے نہایا جاسکے
٦٧-	فظلّ طُهاةُ اللَّحمِ من بَيْنِ مُنْضِجٍ	صَفيفَ شِواءٍ أوْ قَديرٍ مُعَجَّلِ
	قوم کے گوشت پکانے والے یا پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والے	یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت پکانے والوں میں تقسیم ہو گئے
٦٨-	وَرُحْنا يكادُ الطَّرْفُ يقصُرُ دونَهُ	متى ما تَرَقَّ العَينُ فيه تَسَفَّلِ
	اور ہم شام کو لوٹے حلانکہ ہماری نگاہ اس پر نہیں جمتی تھی	جب نظر اوپر اٹھتی تھی فوراً نیچے آجاتی تھی
٦٩-	فَباتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلجامُهُ	وباتَ بعَيني قائمًا غيرَ مُرْسَلِ
	تو وہ گھوڑا رات بھر اسی حالت میں رہا کہ اس کی لگام اور زین اس پر کسی ہوئی تھی	وہ ساری رات ایسے ہی کھڑا رہا مین نے اسے نہیں چھوڑا
٧٠-	أصاحِ تَرَى برقًا أُريكَ ومَيضَهُ	كَلَمْعِ اليَدَينِ في حَبِيٍّ مكلَّلِ
	اے میرے دوست تو بجلی کو دیکھ رہا ہے میں تجھے دکھاتا ہوں	اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح
٧١-	يُضيءُ سَناهُ أو مَصابيحُ راهِبٍ	أمالَ السَّليطَ بالذُّبالِ الْمُفَتَّلِ
	بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ	جس نے بٹی ہوئی بتیوں پر تیل انڈیل دیا ہے
٧٢-	قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتي بينَ ضارجٍ	وَبَيْنَ العُذَيبِ بُعْدَ ما مُتَأَمَّلِي
	میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ گیا ضارج	اور عذیب کے مقام پر غور و فکر کرنے کیلئے
٧٣-	على قَطَنٍ بالشَّيْمِ أيْمَنُ صَوْبِهِ	وأَيْسَرُهُ على السّتارِ فَيَذْبُلِ
	ایسی بارش کی کے دائیں جانب کوہ قطن اور	بائیں جانب کوہ ستار پر اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی
٧٤-	فأَضْحَى يَسُحُّ الماءَ حَوْلَ كُتَيْفَةٍ	يكُبّ على الأذقانِ دَوْحَ الكَنَهْبَلِ
	تو وہ ابر پانی کو کو اس زور سے مقام کتیفہ برسانے لگا	کہ کنھبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا
٧٥-	وَمرّ عَلَى القَنَّانِ من نَفَيانِهِ	فَأَنْزَلَ منه العُصْمَ من كلّ منزِلِ
	اس ابر کے کچھ چھنٹے کوہ قنان سے بھی گزرے	اس نے کوہ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اتار دیا
٧٦-	وَتَيْماءَ لم يَتْرُكْ بها جِذْعَ نخلَةٍ	ولا أُطُمًا إلا مَشيدًا بِجَنْدَلِ

	قریہ تیماء میں اس زور سے بارش کی کے کوئی کھجور اور	کوئی عمارت (سالم) نہ چھوڑی مگر وہ جو پتھر اور چونے سے بنی تھی
۷۷-	كأنّ ثَبيرًا في عرانينِ وَبْلِهِ	كبيرُ أُناسٍ في بجادٍ مُزمّلِ
	کوہ ثبیر اس کی موٹی بوندوں میں ایسا لگتا تھا گویا	انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار چادر میں لپٹا ہوا ہے
۷۸-	كأنّ ذُرى رأسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً	من السّيلِ والأغثاء فلكة مِغزلِ
	ٹیلے مجمر کی چوٹیاں ایسے تھیں گویا صبح کے وقت	بہنے اور جھاگ کیوجہ سے تکلے کا دمڑکا تھیں
۷۹-	وألقى بصَحراءِ الغَبيطِ بَعاعَهُ	نزُولَ اليماني ذي العيابِ الْمحمّلِ
	دہشت غبیت میں اس نے اپنا سارا بوجھ ڈال دیا	جس طرح یمنی تاجر بھاری گٹھڑیوں والا اترتا ہے
۸۰-	كأنّ مَكاكيّ الجواء غُدَيّةً	صُبحنَ سُلافًا مِن رَحيقٍ مُفلْفَلِ
	گویا کہ مقام جواء کی سفید چہچہانے والی چڑیاں صبح کے وقت	صاف کالی مرچ والی شراب پلادی گئی تھیں
۸۱-	كأنّ السّباعَ فيهِ غرقَي عَشِيّةً	بأرْجائِهِ القُصوى أنابيشُ عُنْصُلِ
	پانی میں ڈوبے ہوئے پرندے شام کے وقت اس میں	ایسے معلوم ہوتے تھے کہ جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں

طرفہ بن العبد کا تعارف:۔

۱	نام ونسب:۔	عمر بن عبد بن سفیان بن سعد بن مالک، کئی واسطوں سے حضرت اسمائیل علیہ السلام سے نسبت رکھتا ہے۔
۲	ماھو؟:۔	امرء القیس کا ہم عصر شاعر، ذہن کی ہر بات کو بصورتِ شعر کہنا۔
۳	بہنوئی سے عداوت:۔	بہن کی خاوند سے شکایت پر طرفہ نے مزمت پر اشعار لکھ دیئے۔
۴	بہنوئی کا انتقام:۔	بادشاہ گورنر عمرو کو شکار پر لے گیا بادشاہ نے ذبح کرنے میں اسکی مدد کی تو جوابا کہا طرفہ نے تمہارے بارے میں ٹھیک کہا بس تیرا ڈیں ڈول ہے باقی کچھ نہیں ایک دن بہنوئی نے طرفہ کے لکھے ہوئے اشعار بادشاہ کو سنادیئے۔
۵	بادشاہ کا طیش:۔	بحرین کے عامل سے طرفہ کے قتل پر کام کرنا چاہا، لیکن وزیر نے مشورہ دیا کہ ماموں کو بھی قتل کردیں تاکہ وہ شاعر آپکی پوری دنیا میں آپکی مذمت نہ بیان کرسکے۔
۶	بحرین روانگی:۔	دونوں بحرین روانہ ہوئے ماموں کو شک ہوا کہ بادشاہ کی یہ کیسی مہربانی ہے خط لکھوا لیتے لیکن طرفہ نے منع کردیا۔
۷	طرفہ کا قتل:۔	جب خط کھولا تو واقع ہی طرفہ کے قتل کا حکم تھا عامل نے کہا میں فرمان کی تعمیل کا پابند ہوں۔ طرفہ نے کہا شراب مجھے اتنی زیادہ پلادیں کہ میں مدہوش ہوجاؤں میرا جسد کھول کر سارا خون بہادینا کے موت واقع ہوجائے۔ چنانچہ اسکی وصیت پر عمل کیا گیا شعراء عرب میں طرفہ کا انوکھا قتل ہے۔

معلقة طرفة بن العبد

۱-	لِخَوْلَةَ أَطْلالٌ بِبُرقَةِ ثَهْمَدِ	تَلوحُ كَباقِي الوَشْمِ فِي ظاهِرِ اليَدِ
	خولہ کے مکان ہیں ثہمد کی پتھریلی زمین میں	جو کہ پشتِ دست پر گودھنے کے باقی ماندہ نشان کی طرح ہے
۲	وُقوفاً بِها صَحبِي عَلى مَطِيِّهُمْ	يَقولونَ لا تَهْلِكْ أَسىً وتَجَلَّدِ
	میرے دوست روکے ہوئے تھے اپنی سواریوں کو مجھ پر	وہ کہہ رہے تھے کہ ہلاک نہ ہو اور صبر و تحمل سے کام لے
۳	كأنَّ حُدوجَ المالِكِيَّةِ غُدْوَةً	خَلايا سَفِينٍ بالنَّواصِفِ من دَدِ
	صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے میں	وادئ دد کے وسیع اطراف میں گویا بڑی بڑی کشتیاں تھیں
٤	عَدَولِيَّةٌ أو مِنْ سَفِينِ ابنِ يَامِنٍ	يَجُورُ به الملاحُ طورًا ويهتدي
	عدولی ہیں یا ابنِ یامن کی بنائی ہوئی کشتیوں میں سے ہیں	کہ ملاح کبھی ان کو ٹیڑھا لے جاتا ہے کبھی سیدھا
٥	يَشُقُّ حَبابَ الْمَاءِ حَيْزُومُها بها	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفايِلُ باليَدِ
	اس کشتی کا سینہ پانی کی پٹاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے	جیسا کہ کوڑی چھپول کھیلنے والا اپنے ہاتھ کے ساتھ مٹی کو تقسیم کرتا ہے
٦	وَفِي الْحَيِّ أَحوَى ينفضُ الْمَرْدَ شادِنٌ	مُظاهِرُ سِمْطَيْ لُؤلُؤٍ وزَبَرْجَدِ
	قبیلے میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی ایک خوبصورت ہرنی ہے	پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں کے دوہار زبرجد کے اوپر نیچے پہنے ہوئے ہے
۷	خَذولٌ تُراعِي رَبْرَبًا بِخَميلَةٍ	تَناوَلُ أَطْرافَ البَريرِ وتَرْتَدِي
	وہ اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے سبزہ زار میں آہو کے ہمراہ ہے	پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور چادر اوڑھتی ہے
۸	وَتَبْسِمُ عن أَلْمَى كأنَّ مُنَوِّرًا	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٍ له نَدِ
	وہ گندم گوں ہونٹوں کو ظاہر کرکے مسکراتی ہے	گویا کہ بابونہ کا درخت جس کا ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں آگیا ہے
۹	سَقَتْهُ إِياةُ الشَّمْسِ إلّا لِثاتِهِ	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ
	دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھے	اس پر سفوفِ اثمد چھڑکا گیا ہے اور اس نے دانتوں سے کچھ چبایا بھی نہیں
۱۰	وَوَجْهٍ كأنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِداءَها	عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ
	وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے گویا سورج نے اپنی چادر اس پر ڈال دی ہے	جو صاف رنگ ہے اس پر جھریاں نہیں ہیں
۱۱	وإنِّي لأُمْضِي الْهَمَّ عِندَ احْتِضارِهِ	بِعَوْجاءَ مِرْقالٍ تَرُوحُ وتَغْتَدِي
	ارادہ ہو جانے پر اس کو ایسی بخترانہ چلنے والی اونٹنی سے پورا کرتا ہوں	جو سب سے زیادہ دوڑنے والی اور شام و صبح چلتی رہتی ہے
۱۲	أَمونٍ كأَلْواحِ الإِرانِ نَصَأْتُها	على لاحِبٍ كأنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ

	ٹھوکر کھانے سے محفوظ جیسے بڑے صندوق کا تختہ	میں نے اسے ایسے وسیع رستے پر دوڑایا جو دھاری دار کملی کی پشت کی طرح ہے
١٣	جَمالِيّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّها	سَفَنّجَةٌ تَبْرِي لأَزْعَرَ أَرْبَدِ
	ہ اونٹنی اونٹ کیطرح ہے۔بڑے جبڑے والی اس طرح دوڑتی ہے	گویا کہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے
١٤	تُبارِي عِتاقًا ناجِياتٍ وأَتْبَعَتْ	وَظيفًا وَظيفًا فوق مَورٍ مُعَبَّدِ
	تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے مقابلہ کرتی ہے	اور راہِ جاری میں قدم کو قدم کیساتھ ملا کر چلتی ہے
١٥	تَرَبّعَتِ القُفّينِ في الشّوْلِ تَرْتَعِي	حَدائِقَ مَوليّ الأَسِرّةِ أَغْيَدِ
	اس ناقہ نے موسمِ بہار مقام قفین میں ایسی خشک تھنوں والی اونٹیوں کیساتھ گزارا	جو اس وادی میں چر رہی تھیں جس کی زمین نرم اور سبزہ زار تھی
١٦	تَرِيعُ إلى صَوْتِ المُهيبِ وَتَتّقِي	بذي خُصَلٍ رَوْعاتِ أَكْلَفَ مُلبدِ
	جب کوئی اسے پکارتا ہے فوراً چلی آتی ہے اور عنابی رنگ والے	میلے کچیلے اونٹ کے حملوں سے اپنی گچھے دار دم کے ذریعے بچتی ہے
١٧	كَأَنّ جَناحَيْ مَضْرَحِيّ تَكَنّفا	حِفافيهِ شُكَّا في العَسيبِ بِمِسْرَدِ
	گویا کے گدھ کے دو بازو اسکی دم کی طرف ہو گئے ہیں	اور دم کی ہڈی میں ستالی کے ذریعے سِی دیئے گئے ہیں
١٨	فَطَوْرًا بهِ خَلْفَ الزّميلِ وَتَارَةً	على حَشَفٍ كالشّنّ ذاوٍ مُجَدَّدِ
	کبھی اس دم کو ردیف (سرین) کے پیچھے مارتی ہے	اور کبھی اپنے سوکھے تھنوں پر جو پرانے مشکیزے کی طرح ہے
١٩	لها فَخِذانِ أُكْمِلَ النّحْضُ فيهما	كَأَنَّهما بابا مُنيفٍ مُمَرَّدِ
	اس کی دونوں رانیں گوشت سے پر ہیں	گویا کہ وہ دونوں چکنے بلند دروازے کے دو کواڑ ہیں
٢٠	وَطَيّ مَحالٍ كالحَنيّ خُلوفُهُ	وأَجْرِنَةٌ لُزّتْ بدَأْيٍ مُنَضَّدِ
	اس کی کمر کے مہرے پیچیدہ ہیں جن کی پسلیاں کمانوں کیطرح ہیں	اس کی گردن کا اگلا حصہ تہ بتہ مہروں سے مِلا ہوا ہے
٢١	كَأَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنِفانِهَا	وَأَطْرَ قِسِيّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيّدِ
	گویاکے جھڑبیری کی ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو گھیر لیا ہو	اور خم دار کمانیں پشت کے نیچے ہیں
٢٢	لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّهَا	تَمُرُّ بِسَلْمَى دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ
	اس کی دو کہنیاں پسلیوں سے اس قدر چھیدی ہیں گویا کہ وہ	قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے جارہی ہے
٢٣	كَقَنْطَرَةِ الرّوميّ أَقْسَمَ رَبّها	لَتُكْتَنَفَنْ حتى تُشادَ بقَرْمَدِ
	وہ ناقہ رومی کے اس پل کی طرح ہے جس کے مالک نے قسم کھائی ہو	کہ ضرور اس وقت تک اس کی مدد کی جائے گی جب تک اس کی چونے کیساتھ لپائی نہیں ہوتی
٢٤	صُهابِيّةُ العُثْنُونِ مُوجَدَةُ القَرا	بعيدةُ وَخْدِ الرّجْلِ مَوّارَةُ اليَدِ
	اس کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال سرخی مائل ہیں	کمر مضبوط لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے

٢٥	أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وأُجْنِحتْ	أُلها عَضُدَاهَا في سَقِيفٍ مُسَنَّدِ
	اس کی بھنویں دھاگا بٹنے کیطرح ہیں اس کے دونوں ہاتھ بٹ دئے گئے ہیں	اس کے دونوں بازو چھت میں جھکا دئے گئے ہیں
٢٦	جَنوحٌ دِفاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	لها كَتِفاها في مُعالًى مُصَعَّدِ
	ٹیڑھی ہو کر چلتی ہے اچھلنے کودنے والی بڑے سر والی	اس کے دونوں بازو اونچی کمر میں جھکا دئے گئے ہیں
٢٧	كأَنّ عُلوبَ النِّسْعِ في دَأَيَاتِها	مَوَارِدُ من خلقاء في ظهرِ قَرْدَدِ
	تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر میں	اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر ہے
٢٨	تَلاقَى وأحيانًا تبين كأنّها	بَنَائِقُ غُرٌّ في قميصٍ مُقَدَّدِ
	تنگ کے نشانات کبھی اس ناقہ کے باہم مل جاتے ہیں کبھی کھل جاتے ہیں	گویا کہ وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں
٢٩	وَأَتْلَعُ نَهّاضٌ إذا صَعّدَتْ بِهِ	كَسُكّانِ بوصِيٍّ بدِجلَةَ مُصْعِدِ
	اس کی گردن لمبی اور بار بار اٹھنے والی ہے جب وہ اس کو خوب اٹھا لیتی ہے	جیسے دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دنبالہ کی طرح ہے
٣٠	وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ العَلاةِ كأَنَّما	وَعَى المُلْتَقَى منها إلى حرْفِ مِبْرَدِ
	اس کی کھوپڑی سندان کی مانند ہے گویا کہ	اس کا جوڑ سوہان سے مِل گیا ہو
٣١	وَخَدٌّ كقِرْطاسِ الشّآمي ومِشْفَرٌ	كَسِبْتِ اليَماني قِدُّهُ لم يُحَرَّدِ
	اس کا رخسار شامی کاغذ کی طرح چِکنا ہے اور اس کے ہونٹ	یمنی (تاجر کی) نرمی کی طرح ہیں جس کی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئ
٣٢	وعينان كالماوِيّتَينِ اسْتَكَنّتا	بكهفَيْ حجاجَيْ صَخرَةٍ قَلتِ مَورِدِ
	اسکی دونوں آنکھیں آئینے کیطرح چمکدار ہیں گویا کہ وہ	پانی کے گھڑے کا پتھر ہے کہ ابر و اس غار کیوجہ سے تر ہیں
٣٣	طَحورانِ عُوّارَ القَذَى فَتَرَاهُما	كَمَكْحُولَتَيْ مذعورَةٍ أمِّ فَرْقَدِ
	(اسکی دونوں آنکھیں) خس و خاشاک کو دور کرنے والی ہیں پس تو ان کو دیکھے گا	بچہ والی بقرہ وحشی کی دو سرمگین آنکھیں ہیں
٣٤	وصَادِقَتا سَمْعِ التّوَجّسِ للسُّرَى	لِهَجْسٍ خفيٍّ أو لصَوتٍ مُنَدِّدِ
	اسکے دو ایسے کان ہیں جو رات کو کھسکھساہٹ کو سنتے ہیں	خواہ وہ آواز آہستہ ہو یا تیز
٣٥	مُؤَلَّلَتانِ تَعْرِفُ العِتْقَ فيهِما	كَسَامِعَتَيْ شاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
	اسکے دونوں کان نوکدار ہیں جن کو تو آثارِ عمدگی نسل معلوم کرلے گا	اور وہ مقامِ حومل کے تنہا نر گاو کی طرح ہیں
٣٦	وَأَرْوَعُ نَبّاضٌ أحذُّ مُلَمْلَمٌ	كمِرْداةِ صَخْرٍ في صَفيحٍ مصَمَّدِ
	اسکا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے	جیسے چوڑے پتھروں میں ایک سنگِ شکن اوزار ہو
٣٧	وَأَعْلَمُ مَخْرُوتٌ من الأنْفِ مارِنٌ	عَتيقٌ متى تَرْجُمْ به الأرضَ تَزْدَدِ

	جان لے کہ اس کا اوپر والا ہونٹ کٹا ہوا ہے ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے	ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے
۳۸	وإنْ شئتُ لَمْ تُرْقِلِ وإنْ شئتُ أرْقلتْ	مَخافَةَ مَلْوِيّ مِنَ القَدّ مُحصَدِ
	اگر تو چاہے تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے تو دوڑے گی	ایک مضبوط تسمے کے بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے
۳۹	وإنْ شئتُ سامي وَاسطَ الكورِ	رَأْسُها وعَامَتْ بضَبعَيها نجاءَ الْخفَيْدَدِ
	اگر تو چاہے تو اس کا سر اگلے پالان کی لکڑی سے بلند ہو جائے گا	اور اپنے بازوؤں سے شتر مرغ کی طرح تیرے گی
۴۰	على مِثْلِهَا أمْضِي إذا قالَ صاحبي	ألا لَيْتَنِي أفديكَ منها وأُفْتَدِي
	اس جیسی پر میں سوار ہوتا جب اسکا صاحب کہنے لگا	اے کاش میں تجھے فدیہ کے ذریعے چھڑا لیتا اور خود بھی چھوٹ جاتا
۴۱	وجاشَتْ إلَيْهِ النفسُ خوفاً وَخاله	مُصَاباً وَلَوْ أمسَى على غيرِ مَرْصَدِ
	خوف کیوجہ سے میرے رفیق کا دل ہل جائے اور اپنے آپ کو سمجھتا	قریب الہلاک اگرچہ وہ خطرناک راستے پر چلے
۴۲	إذَا القوْمُ قالوا مَنْ فتىً خِلْتُ أنّني	عُنيتُ فلَمْ أكسَلْ وَلَمْ أتَبَلَّدِ
	جب قوم نے یہ پکارا وہ نوجوان کون ہے میں نے سمجھا کہ:	میں ہی مراد ہوں پھر میں نے نہ کاہلی کی نہ یہ تردد
۴۳	أَحَلْتُ عَلَيْها بالقَطيعِ فَأَجْذَمتْ	وَقَدْ خَبّ آلُ الأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ
	میں کوڑا لے کر اس کی طرف متوجہ ہوا وہ نہایت تیزی سے چلی	جب کہ چمکدار سنگستان کا سراب موج زن تھا
۴۴	فَذالتْ كما ذالتْ وَليدَةُ مَجْلِسٍ	تُرِي رَبّها أذيالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ
	پس وہ ناقہ فخر سے اسطرح چلی جیسے مجلس کی وہ ناقہ چلتی ہے	جو سفید دراز چادر کے دامن کو اپنے مالک کو دکھاتی ہے
۴۵	وَلَسْتُ بِحَلّالِ التِّلاعِ مَخَافَةً	وَلكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ القَوْمُ أَرْفِدِ
	میں خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں	لیکن جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں مدد کرتا ہوں
۴۶	فإنْ تَبْغِنِي فِي حَلقَةِ القَوْمِ تلقَنِي	وَإنْ تَقْتَنصنِي فِي الْحَوانيت تَصْطَدِ
	اگر تو مجھے قوم کی مجلس میں ڈھونڈے گا تو پالے گا	اور اگر شراب کی بھٹیوں میں ڈھوڈے گا تو وہاں بھی پالے گا
۴۷	وإنْ يَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلاقِنِي	إلى ذِرْوَةِ البَيتِ الشَّرِيفِ الْمُصَمَّدِ
	اگر تمام قبیلہ اکٹھا ہو تو تو مجھے پائے گا	شریف مقصود خنداں سے نسبے رکھتا ہوا
۴۸	نداماي بيضٌ كالنّجومِ وَقَيْنَةٌ	تَرُوحُ علينا بين بُرْدٍ وَمُجْسَدِ
	میرے یارانِ جلسہ ستاروں کیطرح ہیں اور ایک مغنّیہ ہے	جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی چادر میں ہمارے پاس آتی ہے
۴۹	رَحيبٌ قِطابُ الْجَيبِ منْها رَفِيقَةٌ	بِجَسّ النّدامَى بَضّةُ الْمُتَجَرّدِ

	اسکے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کے چھڑ چھاڑ کے وقت نرم خو ہے۔	اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصہ نرم ونازک ہے
٥٠	إذا نحنُ قُلْنَا أَسْمِعينا انْبَرت لَنا	على رِسْلِها مَطْروقةً لَمْ تَشَدَّدِ
	جب ہم اس سے کچھ کہتے ہیں کے کچھ سناو تو نگاہیں نیچی کیے ہوئے	بغیر سختی کے ہمارے پاس آتی ہے
٥١	إذا رَجّعَتْ في صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَها	تَجاوُبَ أَظْآرٍ على رُبَعٍ رَدِ
	جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو اسکی آواز کو گمان کرے گا	موسم ربیع کے پیدا شدہ مردہ بچے پر چند اونٹنیوں کا مِل کر رونا
٥٢	وما زَالَ تَشْرابي الْخُمورَ وَلَذّتي	وَبَيْعي وإنْفاقي طَريفي ومُتْلَدي
	برابر جاری ہے میرا شراب پینا اور مزے اڑانا	اور خود پیدا کردہ مال اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا
٥٣	إلى أنّ تحامَتْني العشيرةُ كُلّها	وَأُفْرِدْتُ إفْرادَ البَعيرِ الْمُعَبَّدِ
	یہاں تک کہ تمام خاندانوں نے مجھ سے کنارہ کشی کرلی	اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کیطرح اکیلا رہ گیا
٥٤	رَأَيْتُ بَني غَبْراءَ لا يُنْكِرُونَني	وَلا أَهْلُ هذاكَ الطِّرافِ الْمُمَدَّدِ
	میں دیکھتا ہوں غرباء کو وہ مجھے کچھ نہیں سمجھتے	مجھے اوپرا نہیں سمجھتے بڑے خاندان کے باشندے
٥٥	ألا أيّهذا اللّائمي أَحْضُرَ الوَغَى	وأن أشهد اللذاتِ هل أنتَ مخلدي؟
	یے مجھے جنگ میں حاضر رکھنے والے اور مجھے ملامت کرنے والے	اور لذات پر موجود رہنے پر ذرا سن! کیا تو مجھے حیاتِ جاودانی دے سکتا ہے؟
٥٦	فإنْ كنتَ لا تَسْطيعُ دَفْعَ مَنيّتي	فَدَعْني أُبادِرُها بما مَلَكَتْ يدي
	پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ	تاکہ مزے سے پہلے میں اپنا سارا مال خرچ کرڈالوں
٥٧	وَلَوْلا ثَلاثٌ هُنّ من عيشَةِ الفَتى	وَجَدِّكَ لم أَحفِلْ متى قامَ عُوّدي
	اور اگر تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کیلئے باعثِ لذت ہوتی ہیں	تیرے نصیب کی قسم! مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسانِ حال اٹھ کھڑے ہوتے
٥٨	فَمِنْهُنّ سَبْقي العَاذِلاتِ بشَرْبَةٍ	كُمَيتٍ متى ما تُعلَ بالماءِ تُزْبِدِ
	مِن جملہ ان کی ملامت گری سے قبل ایسی شراب۔	جو سرخی مائل ہے اس کو اڑا جانا ہے جو کہ جھاگ دیتی ہے۔
٥٩	وَكَرّي إذا نادى الْمُضافُ مُحَنَّبًا	كَسِيدِ الغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ
	جب کوئی مظلوم مجھے پکارے تو گھوڑے کو اسکی طرف پھیرنا ہے	اس بھیڑیئے کیطرح جو درخت عضا کے نیچے رہتا گھاٹ پر اترنے والا ہو
٦٠	وتقصيرُ يومِ الدَّجنِ والدَّجنُ مُعجِبٌ	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الطِّرافِ الْمُعَمَّدِ
	ابروباراں کے دن کو کہ بارش خوب بھاتی ہو بڑی عجیب ہے	ایک حسین محبوبہ کے ذریعے بلند خیمے سے نیچے کیطرف آنا ہے
٦١	كأنّ البُرِينَ والدّماليجَ عُلّقَتْ	عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

	گویا بازو بند اور پازیب بن تراشے	مدار یا ارنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں
٦٢	كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ	سَتَعْلَمُ إِن مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي
	ایسا کریم ہوں جو اپنے آپ کو اپنی زندگی میں سیراب کرتا ہوں	تو عنقریب جان لے گا اگر ہم کل مرے کہ ہم میں سے کون پیاسا تھا
٦٣	أَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي البطَالَةِ مُفْسِدِ
	میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر	گمراہ، لہو ونشاط والے کی قبر کیطرح دیکھتا ہوں
٦٤	تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	صَفَائِحُ صُمٌّ من صَفِيحٍ مُنَضَّدِ
	تو دیکھے گا مٹی کے دو ڈھیر جن پر	چوڑی سِلوں ٹھوس ان میں سے رکھی گئی ہیں
٦٥	أَرَى الْمَوْتَ يعتامُ الكِرَامَ وَيَصْطَفِي	عَقيلَةَ مَالِ الفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
	میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں کو چنتی ہے	اور سخت بخیل آدمی کے مال کو برباد کر دیتی ہے
٦٦	أَرَى العيش كنزًا ناقصًا كلَّ ليلةٍ	ومَا تَنْقُصِ الأَيَّامُ وَالدَّهرُ يَنْفَدِ
	میں زندگی کو ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب کم ہوتا رہتا ہے	اور زمانہ اور ایام جس کو کم کرتے رہیں وہ فنا ہو جائے گی
٦٧	لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوتَ ما أَخطأَ الفتى	لكالطِّوَلِ الْمُرْخَى وَثِنْيَاهُ باليَدِ
	تیری جان کی قسم! موت جوان کو ایک ڈھیلی رسی کی طرح ہے خطاکے زمانے میں	حالانکہ اسکے دونوں کنارے کھینچنے والے کے ہاتھ میں ہوں
٦٨	فَمَا لِي أَرَانِي وابنَ عمي مالِكًا	مَتى أَدْنُ مِنْهُ يَنأَ عَني وَيَبْعُدِ
	مجھے کیا ہوا کہ میں خود کو اور اپنے چچازاد بھائی کو دیکھتا ہوں	کہ جتنا میں اسکے قریب ہوتا ہوں اتنا مجھ سے دور بھاگتا ہےاور الگ ہوتا ہے
٦٩	يَلُومُ وما أدري علامَ يَلُومُني	كما لامني في الحي قُرْطُ بن مَعبدِ
	وہ مجھے ملامت کرتا ہے مجھے یہ نہیں پتہ کے کس بناء پر	جیسے اعبد کے قبیلے قرط بن معبد نے کیا تھا
٧٠	وأَيأَسَني مِنْ كلّ خَيرٍ طَلَبْتُهُ	كأنّا وَضَعناهُ إلى رَمْسِ مُلْحَدِ
	اس نے ہر اس بھلائی سے مایوس کر دیا جس کو میں نے چاہا	گویا کہ ہم نے اس مردہ کی قبر میں اسے دفن کر دیا
٧١	على غَيرِ شَيءٍ قُلتُهُ غَيرَ أَنَّنِي	نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِل حمولةَ مَعبَدِ
	علاوہ کسی بات کہ جو میں نے اس سے کہی ہو	لیکن معبد کے اونٹ ڈھونڈ دیئے انھیں بے نشان نہ چھوڑا
٧٢	وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبَى وَجَدِّكَ إِنَّنِي	مَتَى يَكُ أَمْرٌ للنكيثَةِ أَشْهَدِ
	اور رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا	تیرے سر کی قسم جب کوئی کوشش کرنے کی بات آئے گی مدد کروں گا
٧٣	وَإِنْ أُدْعَ للجُلَّى أَكُنْ مِنْ حُماتِها	وإنْ يأتكَ الأعداءُ بالجَهدِ أَجهَدِ
	اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا میں اس کے محافظوں میں ہوں	اگر تیرے دشمن تیرے اوپر چڑھ جائیں تو ان کے مقابلے میں پوری کوشش کروں گا

۷۴	وإن يقذِفوا بالقذعِ عِرْضَكَ أسقهمُ	بكأسِ حياضِ المَوتِ قبلَ التهدّدِ
	اگر وہ تیری آبرو پر فحش دھبہ لگائیں میں ان کو پلا دوں گا	ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی موت کا پیالا
۷۵	بِلا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهُ وَكَمُحدَثٍ	هجائي وقَذْفي بالشّكاةِ ومُطْرَدي
	میری برائی کرنا اور میرا نشانہ نہ بنانا مجھے دھکے دینا	علاوہ کسی بات کے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطا کار کے
۷۶	فَلَو كانَ مولايَ امْرَأً هُوَ غيرُهُ	لَفَرّجَ كَرْبِي أو لأَنْظَرَني غدي
	اگر میرا چچازاد بھائی اس کے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا	وہ میری مصیبت دور کرتا اور کل تک مجھے مہلت دیتا
۷۷	وَلَكِنّ مَوْلايَ امْرُؤٌ هوَ خانقي	عَلَى الشّكْرِ والتّسْآلِ أو أنا مفتَدِ
	لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا ہے جو ہر حال میں میرا گلا گھوٹتا ہے	خواہ اسکا شکریا ادا کروں یا اس سے معافی مانگوں یا اسے کچھ دے کر جان چھڑا لوں
۷۸	وَظُلمُ ذَوِي القُرْبَى أَشَدّ مَضَاضَةً	على المَرْءِ مِنْ وَقعِ الحُسامِ المهنّدِ
	اور رشتہ دار کا ظلم زیادہ سخت ہے	آدمی پر ہندی قاطع تلوار سے بھی سخت ہے
۷۹	فَذَرْني وخُلْقي، إنّني لكَ شاكرٌ	وَلَو حلّ بيْتي نائبًا عند ضَرْغَدِ
	پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں تیرا شکر گزار ہوں	خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے
۸۰	فلوْ شَاءَ رَبِّي كنتُ قيسَ بن خالِدٍ	ولوْ شَاءَ رَبِّي كنتُ عمرو بن مَرْثَدِ
	اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس بن خالد ہوتا	اور اگر میرا رب چاہتا تو میں عمرو بن مرثد ہوتا
۸۱	فأَصْبَحتُ ذا مالٍ كثيرٍ وزَارَني	بَنُونَ كِرامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ
	میں بہت زیادہ مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے	میرے سردار اور شریف بیٹے
۸۲	أنا الرّجُلُ الضّرْبُ الذي تَعرِفُونَهُ	خَشَاشٌ كرَأْسِ الحيّةِ المُتَوَقّدِ
	میں ایسا چست و چالاک ہوں جس سے تم واقف ہو	کاموں میں اس طرح گھس جاتا ہوں جیسے سانپ سوراخ میں گھستا ہے
۸۳	فآلَيْتُ لا يَنفَكّ كَشحي بطانَةً	لِعَضْبٍ رَقيقِ الشّفرَتَينِ مُهَنّدِ
	میں نے قسم کھالی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ استر رہے گا	ہندی دو دھاری تیز تلوار کی طرح
۸۴	حُسامٍ إذا ما قُمتُ منتصرًا به	كفَى العَوْدَ منهُ البدءُ ليسَ بِمِعضَدِ
	ایسی قاطع تلوار کہ جب میں اس سے بدلہ لینے کیلئے کھڑا ہوتا ہوں	اور اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور درانتی نہ ہو
۸۵	أخي ثِقَةٍ لا يَنْثَني عن ضريبةٍ	إذا قيلَ مهلًا قال حاجزُهُ قَدِي
	نہ ٹھہرے جب کہا جائے بھروسہ مند ہے	اسکا روکنے والا کہے کہ میرے لیے پہلا وار ہی کافی ہے

٨٦	إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي	مَنِيعًا إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهِ يَدِي
	جب قوم ہتھیار لینے کیلئے دوڑے تو مجھے غائب پائے گا	جس وقت میرا ہاتھ اس کے قبضے پر جم جائے
٨٧	وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ أَثَارَتْ مَخَافَتِي	بَوَادِيَهَا، أَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ
	اور بہت سے سوئے ہوئے اونٹ جب میں تلوار لے کر نکلا میرے خوف سے	ان میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا
٨٨	فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ	عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ
	ایک بڑی موٹے موٹے تھنوں والی ناقہ گزری	جو ایسے جھگڑالو بڈھے کی تھی جو لٹھ کیطرح ہو گیا تھا
٨٩	يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا	أَلَسْتَ تَرَى أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ
	وہ کہہ رہا تھا جب ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاوں کٹ چکا تھا	کہ کیا تو نہیں دیکھتا کے تو نے ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے
٩٠	وَقَالَ: أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ
	اس نے کہا ذرا سنو! تم کیا مشورہ دیتے ہو	کیا کیا جائے ایسے شرابی کیسا تھ جس کی سرکشی جان بوجھ کر ہے
٩١	وَقَالَ: ذَرُوهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ	وَإِلَّا تَكُفُّوا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ
	اسنے کہا اس ناقہ کو چھوڑ دو اسکا نفع اسی کیلئے ہے	اگر دور کے اونٹوں کو نہ بچاؤ گے تو اس کو بھی ذبح کر ڈالے گا
٩٢	فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	وَيُسْعَى عَلَيْنَا بِالسَّدِيفِ الْمُسَرْهَدِ
	تو لڑکیاں اس ناقہ کے بچے کو آگ پر بھوننے لگیں	اسکا فربہ کوہان جلد جلد ہمارے لئے لانے لگے
٩٣	فَإِنْ مُتُّ فَانْعِينِي بِمَا أَنَا أَهْلُهُ	وَشُقِّي عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ
	اگر میں مر جاوں تو میری موت کی خبر اس طریقے سے دینا کہ میں مستحق ہوں	میرے اوپر گریبان چاک کرنا اے معبد کی بیٹی!
٩٤	وَلَا تَجْعَلِينِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي
	اور مجھے اس شخص کیطرح نہ کرنا جس کی ہمت میری ہمت کیطرح نہیں	نہ میری طرح اسکی کارپردازی ہے نہ میری طرح اسکا لڑائیاں میں حاضر رہنا
٩٥	بَطِيءٍ عَنِ الْجُلَّي سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا	ذَلُولٍ بِأَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
	بڑے کاموں میں سست اور برے کاموں میں چست ہو	لوگوں کے دھول دھپوں سے دھکیلا ہوا ہو
٩٦	فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
	اگر میں کمینہ ہوتا تو مجھے نقصان دیتی	یقینا تھوک والوں اور اکیلے شخص کی دشمنی
٩٧	وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي
	لیکن لوگوں میں میری پیش قدمی اور جرءت نے	راست بازی اور شرافت نی لوگوں کو مجھ سے دور کر دیا

٩٨	لَعَمْرُكَ ما أمْرِي عليّ بِغُمَّةٍ	نَهَارِي ولا لَيلِي عَلَيّ بسرْمَدِ
	تیری جان کی قسم! تیرا کوئی کام مجھے تردد میں نہیں ڈالتا	دن میں نہ میری رات میرے اوپر دراز ہے
٩٩	وَيَوْمَ حَبَسْتُ النَّفْسَ عندَ عرَاكِهِ	حفَاظًا على عوْرَاتِهِ والتّهَدّدِ
	بہت سے ایسے دن ہیں جن میں میں نے قتل وقتال سے اپنی آبرو	اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے دل کو تھامے رکھا
١٠٠	عَلَى مَوْطِنٍ يخشَى الفَتَى عندَهُ الرّدَى	متى تعْتَرِكُ فيهِ الفرَائصُ تُرْعَدِ
	ایسے مقام پر جہاں بہادر کو ہلاکت کا خوف ہو	جب شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو کپکپانے لگے
١٠١	وَأَصْفَرَ مَضْبوحٍ نظَرْتُ حِوَارَهُ	على النَّارِ واستَودعتُه كفّ مُجْمِدِ
	بہت سے جھلسے ہوئے زرد تیر ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دیئے	اور آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کا انتظار کیا
١٠٢	ستُبْدِي لكَ الأيّامُ مَا كُنْتَ جاهلًا	وَيَأْتِيكَ بالأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ
	تیرے لئے زمانہ ان چیزوں کو ظاہر کرے گا جن سے تو بالکل غافل ہے	اور تجھے وہ شخص خبریں سنائے گا جس کو تونے کوئی توشہ نہیں دیا
١٠٣	وَيَأْتِيكَ بالأَخْبَارِ من لَمْ تَبِعْ لَهُ	بَتاتًا وَلَمْ تضرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ
	اور تجھے وہ شخص خبریں لا کر سنائے گا جس کی لئے تونے کوئی زادِراہ نہیں خریدا	اور نہ اسکی لئے تونے کوئی ملاقات کا وقت مقرر کیا
١٠٤	أرَى الموتَ أعْدَادَ النُّفُوسِ ولا أرَى	بَعِيدًا غدًا مَا أقْرَبَ الْيَوْمِ مِنْ غَدِ
	میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں	اور کل دور نہیں آج سے کل کس قدر قریب ہے

محتوى الكتاب

رقم	المعلقة	شاعر	آخری حرف	اشعار
١	المعلقة الاولى	امرئ القيس	ل	٨١
٢	المعلقة الثانية	طرفة بن العبد	د	١٠٧
٣	المعلقة الثالثة	زهير بن أبي سلمى	م	٦٢
٤	المعلقة الرابعة	لبيد بن ربيعة	ہ۔الف	
٥	المعلقة الخامسة	عمرو بن كلثوم	نا	
٦	المعلقة السادسة	عنزة بن شداد	م	
٧	المعلقة السابعة	حارث بن حلزة	آءُ	

تمت بالخير

(یوم الاربعاء ١٦ جمادی الاخری ١٤٣٨ھ۔ بدھ ١٦ مارچ ٢٠١٧ء)

کمپوزنگ آصف بلال عطاری